سوال

کیاشادی کی تاریخ میں ہر سال بیوی کو تحفہ پیش کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب خاوند اپنی بیوی کو تحفہ پیش کرنا چاہے تو وہ اسے کسی بھی وقت اور کسی بھی دن کسی موقع کی مناسبت دے سکتا ہے، یا کوئی سبب اس کا متقاضی ہو، لیکن اسے تحفہ دینے کےلیے ہر برس شادی کی تاریخ کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس طرح تو شادی کی سالگرہ بن جائیگی، اور مسلمانوں کےلیے سال میں صرف دو تہوار بطور عید ہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحی

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی آپ کی شادی کا یہ دن کئی بار آیا اور صحابہ کرام سلف صالحین کی زندگی میں بھی لیکن کسی ایک سے بھی منقول نہیں کہ انہوں نے اپنی شادی کے دن ہر برس بلکہ کسی ایک برس اپنی بیوی کو تحفہ دیا ہو

خیر و بھلائی تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے طریقہ پر چلنے میں ہے، نہ کہ اپنی طرف سے طریقے ایجاد کرنے میں

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا خاوند کےلیے اپنی بیوی کو ہر سال شادی کی سالگرہ کے موقع پر تحفہ دینا جائز ہے تا کہ خاوند اور بیوی کی محبت کی تجدید ہو، یہ علم میں رہے کہ یہ صرف تحفہ دینے تک ہی محدود رہے گی اور اس کےلیے کوئی جشن اور اجتماع نہیں ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

میرے خیال میں تو اس دروازے کو بند ہی رکھنا چاہیے کیونکہ اس سال تو ہدیہ ہوگا، اور آئندہ برس شادی کی سالگرہ کا جشن اور تقریب، پھر فقط اس مناسبت اور موقع پر ہدیہ اور تحفہ دینے کی عادت بنا لینا عید شمار ہوتا ہے، کیونکہ عید بار بار آتی ہے اور اس میں تکرار ہوتا ہے

یہ ضروری نہیں کہ ہر سال محبت کی تجدید کی جائے بلکہ ہر وقت محبت کی تجدید ہوتی ہے جب خاوند اپنی بیوی سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے خوش کر دے، اور بیوی اپنے خاوند سے وہ کچھ دیکھے جو اسے خوش کرے تو ان کی محبت کی تجدید ہوگی   اھ

دیکھیں : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء (162).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب